عبدالرب دہلی، مدرسہ عالیہ فتح پور اور دارالعلوم دیوبند میں گزارا۔ دارالعلوم دیوبند میں شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نوراللہ مرقدہٗ سے خصوصی اکتساب فیض حاصل کیا۔ اس کے علاوہ آپ کے اساتذہ کرام میں حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلویؒ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ جیسی بڑی ہستیاں شامل ہیں۔ روحانی سلسلہ میں بیعت خلافت آپ کو ۱۹۴۸ء میں حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے نصیب ہوئی جو آپ کے لئے بہت بڑا اعزاز اور عمر بھر کا سرمایہ افتخار تھا۔

آپ انتہائی مخلص اور سادہ مزاج کے انسان تھے۔ شہرت وریا کاری ونمود ونمائش سے عمر بھر آپ کی طبیعت بیزار رہی۔ آپ تعلیم کے ساتھ ساتھ زیادہ زور تربیت اور تزکیہ نفس پر دیتے تھے۔ موجودہ پُرفتن دور میں خواتین کے لئے انگریزی علوم کی بجائے اسلامی تعلیمات کے آپ پُرزور داعی تھے۔ تبلیغی جماعت سے بھی آپ کو خصوصی شغف اور لگاؤ تھا۔ ہزاروں علماء اور طلباء اور عوام نے آپ سے علمی وروحانی فیض حاصل کیا۔

آپ کی وفات 29 رجنوری 2009ء کو ہوئی۔ نزول رحمت کے وقت مناجات رب کی نیت سے سحری کو تہجد کیلئے اٹھے، اسی دوران اچانک فالج کا حملہ ہوا۔ ساڑھے تیئس گھنٹے بے ہوشی کے بعد دوسری رات نزول رحمت تہجد کے وقت ساڑھے تین بجے، اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل اللہ صاحبؒ کی وفات

۱۸ محرم الحرام بمطابق ۱۶ رجنوری بروز جمعۃ المبارک تقریباً ساڑھے گیارہ بجے دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت کے مہتمم استاذ العلماء حضرت مولانا فضل اللہ صاحبؒ ہمیں داغ مفارقت دے کر اللہ کو پیارے ہوگئے۔ آپ کا شمار صوبہ سرحد اور علاقہ کے معتمد ترین اور غیر متنازعہ شخصیات میں ہوتا تھا۔ مولانا موصوف کا تعلق نادر خیل لکی مروت کے مشہور علمی خاندان سے ہے آپ کے والد بزرگوار حضرت مولانا نیاز محمد صاحبؒ لکی مروت میں مرجع خلائق عالم دین تھے۔ آپ حضرت مولانا عبدالرحمٰن کاملپوریؒ، حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ اور حضرت مولانا غلام اللہ خانؒ کے جید ترین تلامذہ میں سے تھے۔ اس کے علاوہ سلسلہ تصوف میں حضرت مولانا غلام حبیب صاحب نقشبندیؒ کے خلیفہ مجاز تھے۔ اپنے اسلاف کی طرح زندگی اشاعت علوم اسلامیہ اور دارالعلوم الاسلامیہ کی خدمات میں گزاری۔ لکی مروت میں دعوت وتبلیغ کے سلسلے کے موسسین میں آپ کا شمار ہوتا ہے اور ایک زمانہ تک آپ کی خدمات اور قربانیوں کو یاد کیا جائے گا۔ اسکے علاوہ آپ جمعیۃ علماء اسلام کے صوبائی سرپرست بھی تھے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ چونکہ جنازہ کے موقع پر موجود نہ تھے اسلئے تعزیت کیلئے بعد میں آپ لکی مروت تشریف لے گئے اور وہاں پر تعزیتی جلسے سے خطاب